لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دبدبۂ سکندری

رامپور

بفیض روحانی حضرت شاہ فاروق ... صاحب چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اڈیٹر محمد فضل حسن صابری

سب اڈیٹر منشی صابر حسین قادری

مطبع رئیس رامپور ... تر کرے سپہر ... لبستہ کمر ...	نشستہ ... شہر شہر ... جلال قیصری	دال بایں ... سطوت شاہ ... دبدبۂ سکندری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان و طفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار ہر دو شنبہ ۳۰ سال سے ریاست رامپور و ممالک متحدہ میں شائع ہوتا ہے جس میں اول اقوال زرّیں دین و ملت پھر نامہ نگاران کے مراسلات اور رنگ ... جس میں گورنمنٹ ... تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات سے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں۔

(۲) قیمت اس کی بامعہ جات بہ تقسیم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست ... اپنی قدر دانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک سے سالانہ پیشگی ... اور ... (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی مبلغ ... (د) حضرات ... و فقرائے عظام و کمر ... طلبا کو خاص رعایت دی جاتی ہے۔

(۳) یہ اخبار ... خاص صورتوں میں بامید خریداری ارباب ہمت و شائقین ... کے نام ... بھیجا جاتا ہے ... خریداری منظور ہو ... عدم ترسیل اخبار کی اطلاع ... ترسیل زر بنام خاکسار محمد فضل حسن خان صابری فاروقی اڈیٹر ... ہونی چاہیے (۵) ... اخبار ... بقایائے قیمت اخبار

... (۶) ... (۷) اگر ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ ...

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مدت طبع	چہارم کالم	نصف کالم	ایک کالم	پورا صفحہ
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پرچہ اشاعت ... بلا قیمت ملے گا۔ ... مینیجر

مختصر فہرست کتب خانہ قادری ریاست رامپور

فلاح دین و دنیا اس کتاب کا نام پہلے فلاح دارین تھا لیکن اب یہ
مولانا سید محمود احمد صاحب وصفی شاہجہانپوری مدظلہ کی تصنیف
نے نہ صرف نہایت بلکہ اس کی قسمت میں چار چاند لگا دیے ہیں تمام مسائل دینی و دنیاوی
آپکو اس میں ملینگے اور روزمرہ زندگی کے تمام حرج صحیح طے ہونگے غرضکہ یہ کتاب جس
گھر میں ہوگی تو یہ معلوم ہوگا کہ ایک عالم شخص گھر میں موجود ہے نہایت بہتر اور
مفید و مقبول عام کتاب ہے لکھائی چھپائی نہایت نفیس ہے۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ

عملیات عملیات کے متعلق آجتک ایسی جامع و مستند کتاب نہیں شائع
ہوئی اسکے مطالعہ سے آپ بھی ایک بہترین عامل بن سکتے
ہیں۔ اسمیں بات معلوم کرنیکا آسان طریقہ نقش نویسی کے قاعدے علامات [illegible]
دعوت قرآنی اسور توں کے آیتوں کے عمل غرضکہ اس کتاب میں سب کچھ ہے [illegible]
ہے۔ کشائش رزق۔ محبت۔ عداوت۔ تسخیر کے عجیب عملیات درج ہیں۔ قیمت ایک روپیہ

روح الجفری فن تعبیر کے متعلق ایک بے مثل و لاجواب کتاب ہے ماہران
فن جفر کی رائے ہے کہ اردو میں اس سے بہتر کوئی کتاب ابھی
تک شائع نہیں ہوئی۔ فن الجفری کی اس بارہ بے نظیر و کمیاب کتب کا عطر ہے۔
اس میں عملیات کے توڑ جوڑ کے قاعدے بھی بتلائے ہیں اور رنگ روغن بھی
بتلائے گئے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ

تعلیم موٹر اس کتاب میں موٹر کے تمام پرزوں کے متعلق معلومات اور
موٹر کا درست کرنا بتایا گیا ہے علاوہ ازیں پرزوں اور
انجنوں کی تصاویر بھی درج ہیں بہت مفید کتاب ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

اولاد کی تربیت یہ کتاب ہر عورت کے جسم میں نئی روح اور نئی روح میں نئی
امنگ پیدا کر دیتی ہے اسکے مطالعہ سے حیرت انگیز انقلاب پیدا
ہوگا۔ بد مزاج خوش مزاج بد چلن نیک چلن۔ کاہل محنتی۔ بددیانت دیانتدار۔ بیوقوف
عقلمند بنانے کیلئے بہترین طریقہ ہے امید ہے حضرات اس کتاب کو منگائیں اور اپنی اولاد
کو پڑھائیں۔ [illegible] ادبی انشا کے لحاظ سے ایک اعلیٰ درجہ کا قابل فخر خاندان
ہو جائے گی قیمت ایک روپیہ چار آنہ

برگزیدہ بیبیوں کی زندگی حضور کی زندگی مبارک کا حالات گو دلچسپ انداز سے بیان ہے [illegible]
عورتوں کیلئے نہایت مفید [illegible] امانت دیانت عفت و عصمت [illegible]
اور اس کے علاوہ جلسہ سے بعثت [illegible] نہایت اچھی لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ایک روپیہ

کربلا نامہ اسمیں واقعہ کربلا کی شہادت کے [illegible] نہایت دردناک [illegible]
[illegible] حضرت امام حسین [illegible]
اور [illegible] قیمت ایک روپیہ

فیضان قادری اس کتاب میں آیۃ الکرسی کے پڑھنے کے ایسے صحیح اور یقینی
عملیات درج ہیں جنکے پڑھنے کے بعد جن بھوت کی بیماری
میں افلاس و تنگدستی میں تبدیلی ہو جاتی ہے بیمار تندرست ہو جاتے ہیں۔ غرضکہ
اس سے تمام پریشانیاں راحت سے بدل جاتی ہیں۔ قیمت آٹھ آنہ ۸/

کلید مراد اس کتاب میں قرآن کریم اور احادیث شریف کی اور بزرگوں
کی دعائیں درج ہیں۔ دعائیں اور مرادیں مانگنے کے وہ
مجرب طریقے درج ہیں کہ جو نہایت مفید ہیں کوئی مراد اور دعا اسکے مطابق عمل
کرنے سے بیکار نہیں جاتی اور کوئی جائز دعا بغیر مقبول کے نہیں رہتی [illegible]

دین کی باتیں اسمیں عجیب انداز میں تمام دینی باتیں بتائی گئی ہیں
احادیث ہیں، صحابہ کرام کے بزرگان کرام کے اقوال ہیں
اور بڑے بڑے علمائے کرام کے ارشادات ہیں اور ایسی دلچسپ و سبق آموز نصیحتیں
ہیں جنکو پڑھکر انسان سچا اور پکا مسلمان ہو سکتا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸/

فن تسخیر اسکے مطالعہ سے آپ ہر مرد ہر عورت ہر حیوان ہر پرند
ہر حاکم ہر امیر کو اپنا مطیع و مسخر کر سکتے ہیں اسمیں جو عمل ہیں
وہ نہایت صحیح و سچے اور تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں اور کبھی غلط نہیں ثابت ہوتا
ہر شخص اس کا عامل نہایت آسانی سے بن سکتا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸/

جنت کے خطوط یہ ایک منظوم خطوط کا مجموعہ ہے جنکو مرنے والوں نے اپنے
پیارے عزیزوں کو لکھے ہیں جو جدائی کی وجہ سے تڑپ رہے
تھے اسمیں مرنے والے اعزاء نے اپنے زندہ اعزا اور احباب کو صبر کی تلقین کی ہے
یہ دلچسپ انداز میں ایک مذہبی اور اصلاحی کتاب ہے جو بیحد دلچسپ اور مفید ثابت ہوگی

عید کا تحفہ یہ عیدین کے موقع پر ہی کام نہیں آسکتا بلکہ ہر وقت مفید ہے
یہ ان کو اسمیں مشاہیر اہل قلم حضرات کے دلچسپ اور مفید و سبق آموز
مضامین کا مجموعہ ہے خصوصاً خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی کے چند مضامین نہایت
شائستہ زبان میں ہیں غرضکہ ہر اعتبار سے ایک مفید تحفہ ہے قیمت آٹھ آنہ ۸/

تجارت کی کنجی جو لوگ کاروبار کرنا چاہتے ہیں اور سرمایہ کم ہو تجارت سے بخوبی
ناواقف ہیں اور ملازمت کی زندگی پسند نہیں کرتے اور وہ نوکری کو
بھی پسند نہیں کرتے۔ یہی سبب خصوصاً ہندوستان کے لوگ عموماً تجارت کو پسند کرتے ہیں
مگر تجارت کے ضروری اصول سے ناواقف ہوتے ہیں [illegible]
بہت کم تصور کرتے ہیں اور اپنی ترقی کی کوشش نہیں کرتے اگر آپ تجارتی اصول
سے واقف ہو جائیں تو بہت جلد ترقی کر جائیں [illegible]
حاصل کر کے [illegible] تجارت کا کام بخوبی کر سکتے ہیں [illegible]
معلومات تجارت عام اصول تجارت [illegible] قیمت [illegible]

بقیہ صفحہ ب پر ملاحظہ فرمائیے

ملنے کا پتہ: محمد حسن خان قادری منیجر کتب خانہ قادری ریاست رامپور یوپی

هو الخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۳ ربیع الآخر سنہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

رحمۃ للعالمین

(رشحات خامہ محترمی جناب مولانا محمد نصیر الدین صاحب گورکھپوری)

(بقیہ میلاد نمبر)

ہزار ہزار درود و سلام اوس رحمۃ للعالمین خاتم النبیین فخر کائنات سرور موجودات شافع نجات شفیع محشر احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر جس نے دنیا کے آگے پر خلق و رحمت کا ایک مجسم نمونہ پیش کر کے دنیا کو حیرت میں ڈالدیا جسکی نظیر اوراق پارینہ میں ملنی دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہی جسکو خدا تعالیٰ نے کلام پاک میں یون خطاب فرماتا ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ رحمۃ للعالمین وہی ہو جو دنیا کی ٹھوکر کھا کر جو عالم و عالم کی سود و بہبود و فلاح و فلاح۔ خیر و صلاح کے لئے بلا غرض بلا مطلب بلا آمیزش طمع اپنی مقدس تر زندگی کو صرف کرے۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جسکی تعلیم نے امن عامہ کو مستحکم اور مصلحت عامہ کو استوار کیا ہو۔ جو غریبی، امیری، بیماری، پیری، گدائی، بادشاہی، رنج، راحت، امن، جنگ، حزن، مسرت۔ غرضکہ ہر پایہ ہر درجہ ہر مقام پر انسان کی رہبری کرے۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو آسمان کی بلندی، زمین کی پستی، ہدایت کی تاریکی، دن کی روشنی، سورج کی چمک، جگنو کی دمک میں بھی عرفان الٰہی کی سیر کرائے۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو مجبورون کی گلو بانی، مزدورون کو جہانبانی غلامون کو سلطانی، شاہون کو خاکساری سکھائے۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو خشک میدانون، سنگلاخ زمینون سے علم و معرفت و کتاب و حکمت کے چشمے بہائے

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو غریبون کا محب، مسکینون کا ساتھی، غلامون کا محسن، یتیمون کا سہارا، چارہ گرون کا ہمدرد، مساوات کا حامی، خاکساری کا نمونہ رحمت کا پتلا ہو۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو ملکون کی وحدت، قومون کی یگانگی، رنگون کا اختلاف، زبانون کا تباین دور کرکے سبکے دلون میں ایک ہی خواہش، سبکے دماغون میں ایک ہی تصور، سبکی زبانون پر ایک ہی کلمہ جاری کر کے ہر بندہ کو خدا کی حضوری تک پہنچائے۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو کافرون اور مشرکون کو باآواز بلند خیر و برکت کی جانب پکارتا اور دین و دنیا کے متعلق ایک ہی اصول سکھاتا اور شراب و جوا کی حرمت کا حکم صاف صاف لفظون میں سناتا ہو۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو تمام عالم کو نیکی اور عمدہ سلوک کی تعلیم دیتا دشمنون کے ساتھ اچھے برتاؤ کا طریق سکھاتا معاملات انصاف میں عداوت و نفرت کے اثرات سے تم کو علحدہ رہنے کا حکم دیتا، شہادت میں بر انصاف اور صداقت کی تعلیم دیتا ہو۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو ہر انسان کو اسکی بیوی کے متعلق یہ تعلیم دیتا ہو کہ خدا کے نشانون میں سے ایک یہ ہی کہ اسنے تمہاری بیویون کو تمہاری جنس سے بنایا تاکہ تم اُن سے تسلی پاؤ اور پیار محبت قائم کرو اور شوہر اور بیوی کے رشتہ کو مقدس پاک ٹھہرایا کہ بہشت میں جاتے وقت ایک دوسرے کو علحدہ نہ کیا اور ایک دوسرے کی حقوق کی نگہداشت کی تعلیم دیتا ہو۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو ایک انسان کی جان کی قدر و قیمت کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہو کہ اگر ایک انسان نے کسی شخص کو قتل کیا اوس سے قصاص لیا جائے۔ گو یا اوس نے تمام انسانون کو قتل کیا۔ اگر ایک انسان کی جان بچائی گو یا اُسنے تمام انسانون کی جان بچائی۔

رحمۃ للعالمین وہ ہی جو انسان کو اخلاق فاضلہ اور خصائل محمودہ اور محاسن جمیلہ اور صفات کاملہ کی تعلیم دیتا ہو۔

ناظرین اگر غور کرین تو مضمون بالا سے صاف معلوم ہو جائیگا کہ اسی قسم کی تعلیم سے مسلم اور غیر مسلم دونون مساوی طور پر مستفید ہو سکتے ہین۔ اور جو مذہب ہین اگر ایسی عمدہ اور پاک تعلیم کو ترک کر دیا جائے تو تمدن کے قیام اور شائستگی کے وجود کی بقا دنیا سے مفقود ہو جائے گی۔ اسلئے دنیا کو ماننا پڑے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم فی الواقع دنیا کے سب سے بڑے ہادی اور رحمۃ للعالمین تھے اور مبارک ہین وہ لوگ جو نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت و رافت سے مستفید ہو رہے ہین۔

دبدبہ سکندری کا نقیب نمبر ۲۰ جمادی الاولیٰ کو شائع ہوگا

۱۰ ربیع الآخر کو اخبار دبدبہ سکندری کا نقیب نمبر حضرت سید ناظر محمد آفندی قادری بغدادی مد ظلہ کے تقرر نقابت کی خوشی میں حضرت ہی کے نام نامی سے معنون ہو کر شائع ہونیوالا تھا جسکا تمام اہتمام کر لیا تھا۔ انتخاب کی باقاعدہ حضرت کمشنر ایسے اجازت حاصل نہ کی گئی تھی لیکن

اس وقت تک اجازت نہیں موصول ہوئی جسکا حاصل کرنا لازمی اور ضروری ہے۔ اگر تاریخ مقررہ سے دو روز قبل بھی اجازت آگئی تو انشاء اللہ تعالیٰ سرکار قادریہ کا یہ خادم نقیب نمبر اشاعت کر سکیگا۔ ورنہ معذور رہیگا۔ اسلئے ناظرین کرام سے خواہش ہے کہ اگر انکو اٹھارہ ربیع الآخر تک نقیب نمبر نہ پہونچے تو وہ اس وجہ خاص کو سامنے رکھ کر ہمیں معذور تصور کریں اور ۱۷ جمادی الاول کو اس متبرک نمبر کے ملاحظہ سے فائز ہوں اور اس اطلاع کی جہاں جہاں نقیب نمبر کا انتظار رہے وہاں وہاں حقیقت واضح کر دیں۔

محبان سرکار قادریہ یہ سنیں گے تو نہایت خوش ہونگے کہ نقیب نمبر کے لئے ہر حصہ ملک سے مضامین اور نظمیں ایک کثیر تعداد میں وصول ہوئی اور ہو رہی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نمبر ایک عظیم الشان نمبر ہوگا۔ آپ نے اگر اس میں حصہ نہ لیا ہو تو اب لیجئے۔

ارض حجاز کی موجودہ حالت

وسطی عرب کے مشہور و معروف سیاح سینٹ جان فلبی ارض حجاز میں سال بھر رہ کر ۲۹ ستمبر کو لندن وارد ہوئے۔ رائٹر ایجنسی کے نمایندے سے ملاقات کے دوران میں آپ نے پُرزور الفاظ میں ان ترقیوں کا ذکر کیا جو سلطان ابن سعود نے اپنے عہد حکومت میں کی ہیں فرمایا کہ امسال کا حج بے نظیر حج ہوا۔ صرف بیرونجات سے ایک لاکھ تیس ہزار زائرین آئے تھے جنمیں سے بہتیرے بذریعہ موٹر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کو گئے۔ اب ملک میں موٹروں کی تعداد روز افزوں ہے۔ اور سلطان ابن سعود کے لئے مکہ معظمہ آنا جانا ایک معمولی سی بات ہو گئی ہے۔ مکہ معظمہ میں برقی روشنی اور برف کی مشینیں پہنچ گئیں ہیں آیندہ لاسلکی کی باری ہے۔ آج کل اس امر پر بہت کچھ غور و خوض ہو رہا ہے کہ جدہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مابین سلسلہ ریلوے تعمیر کر دیا جائے۔

نکاح کے موجودہ طریقے کے انفساخ کی تجویز

امریکہ کے ایک جج مسٹر لنڈسے نے تجویز کی ہے کہ نکاح کا موجودہ طریقہ منسوخ کر دیا جائے اور اس کی جگہ یہ قانون بنا دیا جائے کہ عاشق و معشوق ایک سال کے لئے آزمایشی نکاح کر لیا کریں اگر سال گزرنے کے بعد انہیں یہ محسوس ہو کہ مستقل یکجائی اچھی رہیگی تو مستقل نکاح کر لیں ورنہ بلا جبر بلا ملامت کہہ کر ایک دوسرے سے رخصت ہو جائیں۔ جج صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بیس سال تک عدالت کی کرسی پر بیٹھ کر یہ تجربہ حاصل کیا ہے کہ دنیا کے تمام معاشرتی مصائب کا راز موجودہ طریق نکاح میں پوشیدہ ہے لہذا اسکی اصلاح ہونی چاہئے۔ اگر مسٹر لنڈسے کی تجویز منظور ہو گئی اور قانون ازدواج یک سالہ نافذ ہو گیا تو ہر مرد اور ہر عورت کو عمر بھر میں تیس چالیس بلکہ پچاس نکاح کرنے کا موقع مل سکیگا۔ چونکہ انسانی طبیعت تنوع پسند واقع ہوئی ہے اسلئے مستقل نکاح کا فیشن اڑ جائیگا اور ہر سال نیا خاوند نئی بیوی اپنی زندگی شروع کیا کرینگے۔ شیخ سعدی کی روح کو خوش ہونا چاہئے کہ جو شعر آپ نے بطریق مطائبہ فرمایا تھا۔ وہ حقیقی صورت اختیار کرنے والا ہے کہ

زن نو کن اے دوست در ہر بہار
کہ تقویم پارینہ ناید بکار

ندوۃ العلما کا آیندہ اجلاس امرتسر میں

ندوۃ العلما لکھنؤ کا آیندہ اجلاس امرتسر میں ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۷ء جمعہ، شنبہ، یکشنبہ کو منعقد ہوگا۔ اس وقت موسم خوشگوار ہوگا۔ رات کو گرم بستر کی ضرورت ہوگی۔ ندوہ کی رکنیت کا چندہ پانچ روپیہ ہے۔ وزیٹری کا دو روپیہ اور مجلس استقبالیہ کی رکنیت کا ایک روپیہ۔ جلسے کے کاروبار میں حصہ لینے اور ووٹ دینے کا حق صرف بحیثیت چندہ رکنیت دینے والوں کو حاصل ہوگا۔ وزیٹر اور مجلس استقبالیہ کے رکن شریک جلسہ ہو سکیں گے۔

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کا مکمل مسودہ

معاہدہ انگلستان و حجاز کے سلسلہ میں رائٹر کے پیغام کے متعلق وزیر خارجہ سے بہت سے استفسارات کئے گئے۔ وزیر خارجہ نے ان استفسارات کے جواب میں معاہدہ کا پورا مسودہ شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

مادہ اول۔ اعلیحضرت شاہ برطانیہ۔ اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا کے ممالک محروسہ کی مکمل اور مطلق آزادی کا اعتراف کرتے ہیں۔

مادہ دوم۔ اعلیحضرت شاہ برطانیہ اور اعلیحضرت شاہ نجد و حجاز و ملحقاتہا کے درمیان صلح و دوستی رہیگی۔ فریقین معاہدین سے ہر ایک وعدہ کرتا ہے کہ دوسرے کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے گا اور اپنے تمام ذرائع کو کام میں لاکر کوشش کریگا کہ اپنے مقبوضات کو ان تمام تحریکات کا مرکز بننے سے روکے جو فریق ثانی کے مقبوضات کے امن و سکون کے خلاف کی جا رہی ہوں۔

مادہ سوم۔ اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا وعدہ کرتے ہیں کہ برطانوی رعایا کے مسلمان حاجیوں اور ان اشخاص کو جو برطانوی تحفظ میں آ چکے ہوں حج کے لئے وہی سہولتیں مہیا کی جائینگی جو دوسرے حاجیوں کیلئے ہونگی اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ مذکورہ صدر اشخاص کی جان و مال دوران قیام حجاز میں محفوظ رہیگی۔

مادہ چہارم۔ اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا وعدہ کرتے ہیں کہ

متذکرہ صدر حاجیوں کا مال و اسباب جو اعلیحضرت کے مقبوضات میں فوت ہو جائیں اور جن کا ان علاقوں میں کوئی جائز مستحق علیہ موجود نہ ہو برطانی ایجنٹ یا ایسے حکام کو جنہیں وہ اس مقصد کے لئے مقرر کرے دیدیا جائے۔ تاکہ یہ مال و اسباب متوفی حاجی کے جائز ورثاء تک پہونچا دیا جائے۔ بشرطیکہ سامان مذکورہ بالا اسوقت تک برطانی نمائندہ کو نہ دیا جائے جب تک کہ اسمیں وہ محاصل جو حجازی یا نجدی قانون کی رو سے عائد کئے گئے ہوں۔ وضع نہ کر لئے جائیں اور ماہر عدالتوں میں پیش کر کے بیانات پوری نہ ہو لیں۔

مادہ پنجم۔ ملک معظم شاہ برطانیہ اعلیحضرت شاہ نجد و حجاز و ملحقاتہا کی ساری رعایا کے قومی رتبہ (حجازی یا نجدی ہونے کی حیثیت) کا اعتراف کرتے ہیں۔ جو کسی وقت اعلیحضرت شاہ برطانیہ کے مقبوضات و ممالک زیر حکومت میں ہو اسیطرح اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا اعلیحضرت شاہ برطانیہ کی ساری رعایا اور ان اشخاص کے قومی رتبہ (برطانوی ہونے کی حیثیت) جو شاہ برطانیہ کے تحفظ میں ہیں اعتراف کرتے ہیں۔ باہمی افہام و تفہیم یہ ہے کہ ایسے معاملات میں ان بین الاقوامی قوانین کا احترام کیا جائیگا جو آزاد سلطنتوں کے درمیان جاری ہوں۔

مادہ ششم۔ اعلیحضرت شاہ نجد و حجاز و ملحقاتہا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کویت اور بحرین کے علاقہ جات کے ساتھ اور قطر اور ساحل عمان کے شیوخ کے ساتھ جو اعلیحضرت شاہ برطانیہ کی حکومت کے ساتھ خاص معاہدات رکھتے ہیں۔ دوستانہ اور مصالحانہ تعلقات رکھیں گے۔

مادہ ہفتم۔ اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے تمام ذرائع کو کام میں لا کر غلاموں کی تجارت کے استیصال کے لئے اعلیحضرت شاہ برطانیہ کے ساتھ اشتراک عمل کرینگے۔

مادہ ہشتم۔ معاہدہ فریقین عاقدین کی طرف سے اس معاہدہ کی تصدیق کر دیجائیگی اور جلد سے جلد تصدیق شدہ نقلوں کا تبادلہ کیا جائیگا جس روز تبادلہ نقول عمل میں آئیگا۔ اسی روز اس معاہدہ کو نافذ شدہ سمجھا جائیگا اور اس تاریخ سے سات سال تک قائم و نافذ رہیگا۔ اگر ان سات سال کے اختتام سے چھ ماہ پہلے فریقین معاہدہ میں سے کسی نے معاہدہ کو ختم کرنے کا نوٹس نہ دیا تو معاہدہ کو اسوقت تک نافذ سمجھا جائیگا جب تک کہ کسی فریق کی طرف سے اس کے اختتام کا نوٹس پہنچنے کو چھ ماہ نہ گذر جائیں۔

مادہ نہم۔ معاہدہ جو اعلیحضرت شاہ برطانیہ اور اعلیحضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا (جو اسوقت صرف نجد و ملحقاتہا کے فرمانروا تھے) کے درمیان ۲۶ دسمبر ۱۹۱۵ء کو طے ہوا تھا۔ موجودہ معاہدہ کی تصدیق کے روز منسوخ ہو جائے گا۔

مادہ دہم۔ یہ معاہدہ انگریزی اور عربی زبانوں میں تیار کیا گیا ہے اسکے دونوں مسودے مساوی حیثیت رکھتے ہیں لیکن اگر کسی حصہ کی تشریح میں اختلاف پیدا ہونیکا موقع آئے تو انگریزی مسودہ کو ترجیح دیجائیگی۔

مادہ یازدہم۔ اس معاہدہ کا نام معاہدہ جدہ ہوگا۔ جدہ میں دستخط کئے گئے۔ ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء (مطابق ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ)

دستخط۔ گلبرٹ فالکنر کلیٹن

دستخط۔ فیصل بن عبدالعزیز آل سعود

شعر و سخن

نعت شریف

از کلک گہر سلک جناب مولوی حکیم [illegible] صاحب شریف رامپوری از علیگڑھ [illegible]

مطلع انوار ایمان مہ جہاں روئے کے
میدہد پیچ و شکن در ظلم را بوئے گیسوئے کے
چون علی بیداشت با خود زور بازوئے کے
وصف رخسار کے دارم کس کردہ اشکار
از نگاہ تجلی ما زاغ البصر شد شق قمر
ہست جنت آن کہ دو گام قرآن [illegible]
بوسہ دادن ہر در و در عاشق شدند [illegible]
شد جہان [illegible] بلال [illegible] از خم جگر
چون بنا شد شعر من پر حسن خوبی [illegible]

نور وحدت شدہ کونین از خوئے کے
روح و ریحان کی فقاد و دید [illegible] کے
[illegible] نعرہ ہوئے کے
ہست [illegible] گیسوئے کے
صد ہزاران جان فدا بر تیغ ابروئے کے
مسکن بیچارگان افتادہ کوئے کے
سنگ اسود خال شد کعبہ شد روئے کے
مرحبا بر یادگار [illegible] تیغ ابروئے کے
مطلع دیوان من شد بیت ابروئے کے

غزل

از نتائج افکار گہربار جناب مولوی منشی محمد اکرام الدین صاحب تخلص بہ عاصی اہلمد اجلاس ہمایوں حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم فرمانروائے ریاست رامپور

مرسلہ عزیز محترم منشی آغا خان صاحب فاروقی فرزند ارجمند جناب منشی محمد رشید الحسن صاحب اسسٹنٹ سررشتہ دار صدر ریاست رامپور دام افضالہا۔

آن دلبر رعنائے خوابست [illegible]
چہ روئے چہرہ [illegible] حسن [illegible]
لعل لبش [illegible]
شد داغ دلم پیدا آن صورت [illegible]
مخمور دو چشمے او نرگس شدہ بیمار [illegible]
[illegible] خود آرائی من [illegible]

از حسن دل آویزی بے مثل طرحدار
از تابش رخسارش خورشید ضیابار
[illegible] ابروئے خمدار
[illegible] گلشن شدہ [illegible]
[illegible] دست او گلگشت گلزار
[illegible] حالت دلدار

مخلوق جہان گوید عاصی است [illegible]
[illegible] نسبت این کا ہے

اڈیٹر۔ عاصی صاحب کی پہلی شاعری کی داد تو [illegible] پیدا کئے اور اپنے عزیز آغا صاحب کا مشکور ہوں کہ یہ کلام حاصل ہوا۔

مراسلات

(اڈیٹر کے لئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اتحاد کانفرنس کی ناکامی

(دبدبۂ سکندری کے ایک باخبر نامہ نگار صاحب کی قلم سے)

شملہ میں جو کانفرنس "اتحاد کانفرنس" کے نام سے منعقد ہوئی تھی وہ سراسر بے نتیجہ ثابت ہوئی اور اگر اس لحاظ سے اوسکو ایک ناکام کانفرنس کہا جائے تو ہمارا یہ کہنا بعید از حقیقت نہ ہوگا۔ جن لوگوں نے اس کانفرنس کی کارروائیوں کا مطالعہ شروع سے لیکر آخر تک کیا ہو وہ اس امر واقعہ سے بے خبر نہیں ہو سکتے کہ کانفرنس میں حصہ لینے والوں نے فرقہ وارانہ کشیدگی کے بڑے بڑے اسباب پر ذرا بھی تبادلۂ خیالات نہیں کیا بلکہ وہ مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے اور گاؤکشی کے مسئلوں پر ہی بحث و مباحثہ کرتے رہے۔ بعض لوگ کانفرنس کی کارروائی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے اس پر سب سے بڑا الزام یہ لگاتے ہیں کہ اصلی اصولوں پر بحث نہ کرتے ہوئے فروعات پر گفت و شنید کرنے میں وقت ضائع کیا۔ ممکن ہو ان لوگوں کا نقطۂ خیال درست ہو لیکن ہماری رائے تو یہ ہے کہ فسادات کے طور پر گاؤکشی اور مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے کے مسائل طے ہونے ضروری ہیں۔ کانفرنس کی ناکامی خود اس امر کی مظہر ہے کہ لیڈران کے نزدیک سیاسی مسائل کے مقابلہ میں گاؤکشی اور مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلے زیادہ اہمیت رکھتے تھے اور ان کا طے نہ ہونا کانفرنس کے بے نتیجہ ثابت ہونے کا باعث ہوا۔ علاوہ بریں خود لیڈروں کو اس بات کا اعتراف ہے کہ گاؤکشی اور مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلے اسقدر پیچیدہ ہو گئے ہیں کہ انکا طے ہونا کوئی آسان کام نہیں۔ مسلمان کہتے ہیں کہ مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے کے معاملہ میں ہندوؤں کو ایک قسم کی ضد سی ہو گئی ہے جسے وہ چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔ بخلاف ازیں ہندوؤں کا بیان ہے کہ مسلمان خواہ مخواہ ایسے مقامات پر جدید مسجدیں تعمیر کئے جاتے ہیں کہ جہاں مسجدوں کے وجود سے ہندوؤں کو اپنی مذہبی اور مجلسی رسوم کی انجام دہی میں تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔ بہرحال کانفرنس کا نتیجہ کچھ بھی رہا ہو لیکن اسکے انعقاد سے یہ بات بخوبی ثابت ہو گئی کہ لیڈر ہندو مسلم اتحاد کرانے کے ناقابل ہیں۔ انکی ناقابلیت کے باعث منجملہ اور باعثوں کے ایک باعث یہ بھی ہے کہ وہ خود بھی خلوص دل کے ساتھ اتحاد کے حامی نہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے جن لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف کر دیا ہو وہ اب انکا پیام اتحاد و وفا مشکل سے سنینگے۔ الغرض ملک کی موجودہ حالت سخت افسوسناک ہے اور اسکی اصلاح کے آثار دور دور تک نظر نہیں آتے۔

بعض غیر ذمہ دار لوگ اس خیال کی اشاعت کرتے رہتے ہیں اور اب بھی کرتے ہیں کہ گورنمنٹ ہند ہندو مسلم اتحاد کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ یہ خیال جس قدر لغو اور مضحکہ خیز ہے وہ سب جانتے ہیں اور جناب وائسرائے کی اس تقریر سے جو انہوں نے کونسل آف اسٹیٹ اور لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبروں کو مخاطب کرتے ہوئے کی یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ گورنمنٹ سے زیادہ کوئی ملک کے اندرونی امن و امان کا خواہشمند نہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر گورنمنٹ اپنے ذرائع اور وسائل سے کام لیکر قیام امن کے لئے جد وجہد نہ کرتی تو آج ہندوستان میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک خانہ جنگیاں اور خونریزیاں نظر آتیں۔ یہ گورنمنٹ ہی کے اقتدار کا نتیجہ ہے کہ ملک میں فتنہ و فساد کے شعلے خوفناک حد تک بھڑکنے نہیں پاتے۔

لیڈروں کا یہ قول بالکل درست ہے کہ قومی حکومت خود مختاری کے حصول سے پہلے قوم کے افراد اپنے اندر قابلیت پیدا کرنا سیکھیں ورنہ بصورت دیگر قومی حکومت خود ابتداء ہی سے ہندوستان میں خانہ جنگی کا باعث ہوگی۔ جب تک ہندوستان کے باشندے باہم متفق اور متحد ہو کر آئین ملک کو کامیاب نہ بنائینگے تب تک سیاسی ترقی ایک امر محال ہے۔ سر مین لال استیلوا کا یہ قول بالکل درست ہے کہ فرقہ وارانہ کشیدگی نے ہندوستان کی سیاسی ترقی کو ناقابل بیان نقصان پہنچایا ہے اگرچہ ہندوستان کے نقصانات سخت ہیں لیکن ناقابل تلافی نہیں اور اگر ہندو و مسلمان اپنے اختلافات کو مٹا کر باہم متحد ہو جائیں اور موجودہ آئین کو کامیاب بنانے کے لئے پورا زور جد و جہد کریں تو تھوڑی ہی مدت میں ان کی تلافی ہو سکتی ہے۔

ایک مؤثر قانون

(دبدبۂ سکندری کے ایک منصف مزاج نامہ نگار صاحب کی قلم سے)

ہندوستان کی مذہب پرست آبادی کو یہ معلوم کرکے یقیناً گہری مسرت ہوگی کہ مسٹر کریرار نے جس لیجسلیٹو اسمبلی میں انسداد توہین مذاہب کا جو قانون پیش کیا تھا وہ منظور ہو گیا ہے۔ بالفاظ دیگر اسکے یہ معنی ہیں کہ اسمبلی نے توہین مذاہب کے انسداد کا ایک نہایت مناسب و مؤثر انتظام کر دیا ہے۔ اسمبلی میں جو بحث و مباحثہ ہوا وہ نہایت گرما گرم اور دلچسپ تھا۔ جن لوگوں نے مسٹر کریرار کے قانون کی حمایت میں تقریریں کیں انکے دلائل نہایت معقول اور زبردست تھے۔ بخلاف ازیں جن لوگوں نے اسکی مخالفت میں حصہ لیا ان کے دلائل خواہ مضبوط ہوں لیکن ان کی نیک نیتی اور دیانتداری انکے لفظ لفظ سے ٹپکی پڑتی تھی۔ ان لوگوں کو قانون مذکور

پر دو بڑے اعتراض تھے ان میں سے ایک اعتراض یہ تھا کہ اس قانون سے دیانتدارانہ تنقید کی آزادی سلب ہو جائے گی۔ اور دوسرے یہ کہ اس قانون کی رو سے مقدمہ چلانے کا اختیار گورنمنٹ کو دیا گیا ہے اسلئے اندیشہ ہے کہ گورنمنٹ قانون مذکور کا ناجائز استعمال کریگی جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے ہمیں ان اصحاب کی نیک نیتی میں شک نہیں۔ لیکن اسکے ساتھ ہی ہم یہ کہنے سے بھی باز نہیں رہ سکتے کہ انکے خیالات کم وزن اور انکی رائے ناقص ہے۔ قانون مذکور کی رو سے تعزیرات میں جس دفعہ کا اضافہ کیا گیا ہے اسکی عبارت حسب ذیل ہے۔

جو شخص الفاظ کے ذریعہ خواہ وہ بولے گئے ہوں یا لکھے گئے ہوں یا نشان مرئی کے ذریعے یا کسی اور ذریعے سے بالارادہ اور بدنیتی کے ساتھ کسی مذہب کی توہین کرے یا توہین کرنے کی کوشش کرے یا ملک معظم کی رعایا کے کسی طبقے یا جماعت کے جذبات مذہبی کو صدمہ پہونچائے یا صدمہ پہنچانے کی کوشش کرے تو ایسے شخص کو دونوں قسم کی سزاؤں میں سے کوئی سزا جسکی میعاد دو سال تک ہو یا جرمانہ یا سزائے قید و جرمانہ دونوں دیجائینگی

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ دفعہ مذکور صرف وہی اشخاص مستوجب سزا ٹھہرینگے جنہوں نے بدنیتی کے ساتھ بالارادہ کسی مذہب کی توہین کی ہو یا بدنیتی کے ساتھ بالارادہ ملک معظم کی رعایا کے کسی طبقے یا جماعت کے جذبات مذہبی کو صدمہ پہنچایا ہو۔ ایسے حالات میں یہ گمان کس طرح کیا جا سکتا ہے کہ دیانتدارانہ تنقید کی آزادی سلب ہو جائیگی۔ جو لوگ دیانتدارانہ تنقید کرتے ہیں یا کرینگے وہ قانون کی رو سے بالکل محفوظ ہیں اور بالکل محفوظ رہینگے۔ البتہ جن لوگوں نے فرقہ وارانہ کشیدگی سے فائدہ اٹھا کر مذاہب کی توہین اور انکے بانیوں کی ذات پر شرمناک اور دل آزار حملے کرنے کو اپنا شیوہ اور شعار بنا رکھا ہے وہ ضرور اس قانون کی گرفت میں آئینگے اور انکو آنا بھی چاہیئے۔ باشندگان ہند جہاں یہ پسند نہیں کرتے کہ کسی مذہب کے متعلق دیانتدارانہ اظہار خیال کی آزادی سلب ہو جائے وہاں انہیں یہ بھی گوارا نہیں کہ شر انگیز اور مفسدہ پرداز اشخاص اپنی شر انگیزی یا مفسدہ پردازی کی سزا نہ پائیں

بدقسمتی سے آجکل ملک کے پرچے میں ایسے افراد کی کمی نہیں جو محض ذاتی منفعت کی خاطر فرقہ وارانہ کشیدگی سے فائدہ اٹھا کر مذہب اور بانیان مذہب کے خلاف گستاخ کلامی کرتے ہیں۔ ہندوستان کے باشندے عام طور پر مذہب پرست واقع ہوئے ہیں اور وہ ایک لمحے کے لیے بھی گوارا نہیں کر سکتے کہ انکے مذہب یا بانی مذہب کے خلاف شرمناک اور دل آزار حملے کئے جائیں اگر سبب پوچھا جائے تو ہم بلا تامل کہ دینگے کہ ہندو مسلم کشیدگی کے اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ چند مسلم اخبارات و رسائل کی ... دوسرے کے مذہب اور بانی مذہب کے خلاف قابل اعتراض جذبات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ اگر یہ کہنا درست نہیں کہ اس قانون سے ہندو مسلم کشیدگی دور ہو جائیگی لیکن اسکے ساتھ ہی اس میں بھی شک نہیں کہ اس سے کشیدگی کا ایک بڑا سبب اگر بالکل دور نہ ہوگا تو ضعیف تو ضرور ہوگا۔

رہا دوسرا اعتراض سو وہ بھی اس لحاظ سے بہت کم وزن ہے کہ گورنمنٹ کی پالیسی ہمیشہ غیر جانبدارانہ رہی ہے اور رہیگی۔ اسلئے یہ بات خیال میں بھی نہیں آسکتی کہ وہ کسی خاص فرقے کی موافقت کرے اور کسی خاص فرقے کی مخالفت۔ چونکہ گورنمنٹ کے وسائل اور ذرائع بہت وسیع ہیں اسلئے یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ وہ کسی شخص پر مقدمہ چلانے سے پہلے مقدمہ کی کامیابی یا ناکامی کے متعلق پورا پورا اطمینان کر لیگی اسطرح ناکام ہونیوالے مقدمات خواہ مخواہ دائر نہ ہونگے۔

ہماری رائے میں زیر بحث قانون ایک نہایت ضروری مناسب اور موثر قانون ہے اور اس سے ہندوستان کی پبلک کا مطالبہ بجز پورا ہو جاتا ہے۔

ریاست اودے پور میں پیشوائے اعظم ہز ہولینس بوہرہ کی آمد
اور
حضور مہارانا صاحب بہادر میواڑ کی بے تعصبی

(دبدبۂ سکندری کے ایک معزز اودے پوری نامہ نگار کے قلم سے)

۵ ستمبر کو آٹھ بجے صبح کے بذریعہ اسپیشل ٹرین ہز ہولینس ملا طاہر سیف الدین صاحب پیشوائے اعظم بوہرہ اودے پور تشریف لائے۔ دو سو آدمی ہز ہولینس کی رکاب سعادت میں ہمراہ آئے تھے باہر سے اسٹیشن پر بہت پرتپاک اور پرجوش خیر مقدم کیا مجمع اسقدر کثیر تھا کہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ اہل سنت مسلمانوں کے بھی نمائندے خیر مقدم و استقبال کو تھے۔ جسوقت ہز ہولینس نے ٹرین سے نزول فرمایا تو لوگ آپ پر پروانوں کی طرح نثار ہونے لگے بہت خوش عقیدت سے ریاست کی جو اسپیشل گاڑی میں جو سری جی حضور مہارانا صاحب بہادر نے مرحمت فرمائی اودے پور سٹیٹ اپنی بے تعصبی اور لطف و انعطاف کرتا ہے اپنی رعایا کی استدعا پر سفارش عطا فرمائی تھی سوار کیا گیا اور پیشوائی میں ایک شاندار جلوس قائم کیا گیا۔ ہز ہولینس کی سواری جب شہر میں داخل ہوئی تو اسوقت کا پرخلوص منظر مدتوں یاد رہیگا۔ جگہ جگہ لوگوں کی عام خوشی تماشائیوں سے پٹی ہوئی تھیں۔ ہز ہولینس نہایت خندہ پیشانی سے ہر ایک کے سلام کا جواب اپنے ہاتھ کے اشارے

سے دیئے جاتے تھے دیدہ و مکانات پر اسقدر گئے اور جھنڈیاں اور پھریرے نہایت لطف افزا منظر پیش کر رہی تھیں ساڑھے تین گھنٹے میں اسٹیشن سے یہ جلوس بہرہ وارڈی کا ہو کر ختم ہوا جہاں ہز ہولینس ایک گھنٹے سے زیادہ تشریف فرما رہے۔ ہز ہولینس کے بشرہ سے شرافت، شرافت، سعادت کے جوہر ہویدا تھے۔ آپ نہایت درجہ ہمدردانہ جلوہ بخش تھے اور جمہور سے فصیح گفتگو دلی کرتے جاتے تھے اور بطی کی چھتری ابر رحمت کے ساتھ مزید سایہ گستری کر رہی تھی۔

اڈیٹر ہم ان دنوں خود ریاست عالیہ کے مہمان تھے۔ میزبان کمیٹی کے پریسٹڈنٹ صاحب نے ہمکو بھی دعوت دیتی تھی کہ ہم استقبال میں شریک ہوں لیکن یکایک ہماری طبیعت خراب ہوگئی اور نہیں سے نکار ہو گیا اسلئے نہ ہم استقبالی کارروائی میں شریک ہوسکے نہ ہم کو شرف ملاقات صاحب سے نیاز حاصل ہو سکا۔ لوگوں نے بہت اصرار کیا کہ ہم ملاقات کریں مگر ہم کو اتنا وقت نہ تھا حضور والا نواب صاحب بہادر گئے تھی بے شک قابل اعتراف اور بے تعصبی مستحق مدح و ستائش ہے کہ جو گراں اور چھوٹے روپے گئے حقیقتاً حضور والا نواب صاحب بہادر ایک نہایت فیض اور مدبر اور تجربہ کار فرمانروا ہیں۔

سننے میں آیا کہ قاضی صاحب کی ایک ایک دعوت میں پانچ پانچ ہزار روپیہ صرف آیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ آپ بہت خلیق اور نفاست پسند واقع ہوئے ہیں اور جگہ مقیم ہیں وہ بہت صرف کثیر سے آراستہ کی گئی ہے اور کل حالات بہت دلچسپ ہیں اور اس قابل ہیں کہ پبلک ان کو پڑھے چنے ارادہ کیا ہے کہ ہم انکو انشاء اللہ شائع کرینگے

مولوی اسمٰعیل صاحب اور جماعت رضائے مصطفٰے ۱۰۱

(از حضرات ارکین جماعت رضائے مصطفٰے بریلی مرسلہ نمبری ۱۵۴۳)

ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مولوی حکیم محمد اسمٰعیل صاحب فلاح نگمری ناظم شعبہ تبلیغ جماعت مبارکہ کو یکم ربیع الاول شریف ۱۳۴۳ھ سے بوجوہ چند جماعت مبارکہ کی خدمات سے قطعاً سبکدوش کر دیا گیا۔ حکیم صاحب موصوف کو جماعت مبارکہ سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔

دیسی ریاستیں

ریاست خیرپور سندھ

ریاست خیرپور سندھ کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا کہ جوم منسٹری کے عہدہ پر بھوپال سے سردار حسن خان صاحب جو ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ پر

بہت مگئے ہیں جنکی تنخواہ چار سو روپیہ ماہوار کا ایک سکریٹری رکھا گیا ہے جو ہوم منسٹر و سشن جج کا کام بھی کرتے تھے لیکن اب ایک علیحدہ سشن جج مقرر ہوا ہے اور رکھا جائیگا مگر اکتوبر سے مسٹر سیلی فکس نکالے جانے کی خبر ہے۔ گورنمنٹ نے ریاست کے انتظام کے متعلق ایک با اختیار ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنیکا فیصلہ کیا ہے جسکے لئے مسٹر بردن ڈائنس مسٹر رواس اور شیخ محمد یعقوب صاحبان کے نام ہز ہائنس میر صاحب کو بھیجے گئے ہیں کہ ان میں سے کسی کا انتخاب فرمائیں۔ آغا خان صاحب قزلباش کو ریاست کا منسٹر مقرر کیا گیا ہے۔

ریاست بہاولپور

ہز ہائنس نواب صاحب بہادر دام ملکہم نے گجرات کے سیلاب زدگان کے فنڈ میں دو ہزار روپیہ دیا۔ نیز اتحاد کانفرنس شملہ میں اپنی خدمات پیش کیں۔ ریاست کے علاوہ پنجاب میں سیلاب سے سخت تباہی ہوئی جسکے متعلق ہز ہائنس خلد اللہ ملکہم نے ہر طرح کی امداد دی۔ حقیقتاً حضور ممدوح ایک نہایت رحمدل فرمانروا واقع ہوئے ہیں۔

ریاست مالیر کوٹلہ

مالیر کوٹلہ میں ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ ستمبر کو عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق ایک شاندار جلسہ اس میں جلسہ ہوا جسمیں مولانا انور شاہ صاحب مولانا شبیر احمد صاحب دیوبندی مولوی احمد علی صاحب لاہوری تشریف لائے تھے۔ علماء کا نہایت شاندار جلوس نکالا گیا۔ اور پھر جو خطبہ ہوئے شہر و گرد و نواح کے باشندے بڑی کثرت سے شریک تھے۔ ہز ہائنس نے اس موقع پر سرکاری شامیانوں کے استعمال کے لئے دینے کے علاوہ مبلغ سات سو روپیہ نقد بھی عطا فرمائے تھے۔ مرحبا۔

ریاست کپورتھلہ

جنیوا کانفرنس میں سر جگجیت سنگھ مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ دام ملکہم نے ۸ ستمبر کو چھٹی کمیٹی میں مسئلہ بردہ فروشی کے موضوع پر تقریر فرماتے ہوئے بیان فرمایا کہ حضور والا کا فشاء مبارک ہے کہ جمعیۃ کے گذشتہ اجلاس میں جو نمائندے ہندوستان میں غلطی کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اسکے متعلق اس غلط فہمی کی اصلاح کریں۔ چھٹی کمیٹی نے جمعیۃ الاقوام کے گزرے ہوئے سال برودن کو رد کیا تھا۔ سرکار والا نے اس امر کی صراحت فرمائی کہ نیپال نے اپنے اختیارات سے یہ کام کیا۔ بلکہ اس سے پیشتر کہ جمعیۃ نے اس معاملہ پر غور کیا ہو اس امر کی کوئی تحریک کی ہو۔ حکومت نیپال اس دانشمندانہ حکمت عملی پر کاربند ہونے کی عزت حاصل کرنیکا مستحق ہو چکی

بیان کیا کہ سرزی حکمرانوں کی ایسے معاملات میں زیادہ تر توجہ ہونے پر خوب روشنی ڈالی گئی۔ بعد ازان سرکار والا نے خان تعلقات پر جو بیان کی عبارت پیش کی جس سے خانگی بردہ فروشی کی مخالفت کی تھی نیز براہ جمہوری بردہ فروشی کے انسداد کے بارے میں جو سعی کی گئی تھی اسکا ذکر فرمایا۔ سرکار والا نے ارشاد فرمایا کہ حکومت ہند نے ہندوستانی والیان ریاست کو اس تحریک سے آگاہ کیا تھا نیز حضور والا نے ارشاد فرمایا کہ ہمیں یقین کامل ہے کہ غلامی کے باقیماندہ اثرات بھی جلد دفع ہو جائینگے۔ حضور ہماری ریاست کپورتھلہ مین بردہ فروشی اور بیگار کی قطعی ممانعت ہے۔

۱۳ ستمبر کو سر مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہم جمعیۃ الاقوام کے منعقدہ اجلاس میں شریک ہونے کے لئے جنیوا میں رونق افروز ہوئے تب سے ہی سرکار والا تبار مجلس جمعیۃ الاقوام و دیگر جماعات متعلقہ کی مجلسوں میں مشغول رہے۔ نیز چند دیگر ضروری مشاغل میں شرکت فرمائی ۱۴ ستمبر کو سر حضور کو مسٹر آسٹن چیمبرلین برطانی منسٹر امور خارجہ نے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت دی۔ اور ۱۵ ستمبر کو فرانسیسی … نے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت کی

کپورتھلہ گولڈن جوبلی

یہ معلوم کر کے ہر ایک خیر خواہ ریاست کے لئے انتہائی خوشی و مسرت کا باعث ہو گا کہ سر حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم کی گولڈن جوبلی بفضل خدا آئندہ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء … مین منائی جائیگی۔ جسکے اعلیٰ انتظامات حضور ہز ہائینس … کی نگرانی میں بے اعلیٰ پیمانہ پر ہو رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ اس یادگار تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے حضور ہز ہائینس دام ملکہم کے وزیر باتدبیر خیر خواہ … خان بہادر دیوان میان محمد عبدالحمید صاحب بی ۔ اے سی ۔ آئی ۔ ای ۔ او ۔ بی ۔ ای ۔ ایم ۔ … وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ دام اقبالہم نے جس سرگرمی اور وفاداری سے اپنے خدمات انجام دئے ہیں وہ بہت کچھ مستحق تحسین و آفرین ہیں ہم … خوشی اور عقیدت سے اس … تقریب کی آمد پر … مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ یہ تقریب … انجام پذیر ہو … ریاست کپورتھلہ کے … ترقیوں کا … پیش خیمہ ثابت ہو۔

کپورتھلہ ایک ریاست ہے اور ہر ریاست کے حالات ایک جداگانہ حیثیت رکھتے ہیں مگر جہانتک ہمکو معلوم ہے فرقہ وارانہ … اور بہترین روشن ضمیری کے باعث اور عالیجناب حضور … وزیر اعظم صاحب بہادر کی وفادارانہ خدمات کی وجہ سے ریاست کی تمام ترقیاں ایک ضرب المثل ہیں۔ اسوقت صوبہ پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات کی گرما گرمی مشہور اور سب کو معلوم ہے لیکن کیسی خوشی کی بات ہے کہ ریاست کپورتھلہ وہ ریاست ہے جو خدا کے فضل سے فرقہ وارانہ تنازعات سے پاک و صاف ہے اور حسن انتظام کی اس سے زیادہ بہتر و تابناک مثال اور کیا ہو سکتی ہے۔

ریاست بھرتپور

معلوم ہوا ہے کہ نئے دیوان راجہ سر ہری کشن کول صاحب مستعفی ہو گئے۔ وجوہات استعفا معلوم نہیں ہوئے۔

ریاست جموں و کشمیر

سر حضور ہز ہائینس بالقابہم کے دربار کشمیر کے بعد سری نگر سے جموں آنے کی خبر ہے۔ ہز ہائینس نے بیوہ مستورات کے فنڈ میں دس ہزار روپیہ عطا فرمایا ہے۔ دربار … کشمیر کے سلسلہ میں معلوم ہوا کہ ٹھاکر … چند صاحب … کو … ہزار سالانہ کی اور وزیر … رام کو دو ہزار سے زائد جاگیر ملی۔ گلمرگ میں آتشزدگی سے ۱۲ دوکانیں اور دو سرکاری عمارات جل گئیں جس سے ۵ ہزار کا نقصان ہوا۔ اگر وقت پر امداد نہ پہنچتی تو زیادہ نقصان ہو جاتا۔ افسوس ہے کہ نائب … مرزا … مصطفےٰ صاحب منسٹر … کا انتقال ہو گیا۔ … کی وزارت … پنڈت … رام صاحب … کا تقرر ہوا ہے یہ بھی خبر ہے کہ … میں ایڈمنسٹریٹر کی آسامی … دی جائیگی اور اسکی جگہ ایک پرائیویٹ سکریٹری مقرر کیا جائیگا۔

سری نگر … ستمبر کو بڑی دھوم دھام سے سر حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کی سالگرہ کی خوشی منائی گئی۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر شاہانہ لباس … کشتی میں سوار ہو کر شہر سے گزرے دریا کے دونوں کناروں پر لوگوں کا بیحد ہجوم تھا۔

ریاست بیکانیر

ریاست کی تازہ ترین خبریں مظہر ہیں کہ ہز … کی … حضور … ۲۰ اکتوبر کو بیکانیر میں رونق افروز ہونگے اور فرمانروائے بیکانیر کے مہمان ہونگے جنکی مہمانداری کے لئے ریاست اپنی شان و شوکت کے مطابق اہتمام کر رہی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حضور ویسرائے کے اس … سے ریاست کی سرسبزی و شادابی میں … اضافہ ہوگا۔ اور وہ ہر قسم کی ترقیات پر فائز ہوگی۔

ریاست اودے پور میواڑ

حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر میواڑ دو ماہ تک ہمارے حکومت مقبول العقدہ مہمان کی حیثیت سے ہز اکسلنسی وائسرائے بہادر ماہ فروری آئندہ میں اودے پور رونق افروز ہونگے۔ اور غالباً تین روز قیام فرما ہو کر قابل دید مقامات کی سیر فرمائینگے۔ ہز ہائینس مہارانا صاحب بہادر جیسا ایک ایسے فرمانروا ہیں جنکو سعد و دیسی ریاستوں اور کئی شاہزادگان برطانیہ کے خیر مقدم کا موقع مل چکا ہے۔ خدا کرے اس دفعہ ان توقعات کو پورا کر دے جو اس عظیم الاقتدار ہستی سے وابستہ تصور کی جاتی ہیں۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء سے کچہریات کے اوقات تبدیل ہو گئے۔ اب دس بجے سے چار بجے تک اجلاس ہوتے ہیں۔ ۲۴ اکتوبر کو درگا پوجا کی ۵۔ و ۶۔ اکتوبر کو دسہرہ کی اور ۲۰۔ اکتوبر کو گیارھوین شریف کی تعطیلات ہوئیں۔ اور تقریب دسہرہ ہندو صاحبان میں بخیریت ہو گئی۔ گیارھوین شریف کی تقریب کے جلسے کثرت سے ہوئے اور اب تک ہو رہے ہیں۔

حضرت جناب پیر صاحب قادری بغدادی دامت برکاتہم مقیم محلہ سیتو نیہ اس سال پہلے تین ہفتے حضور پرنور سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس شریف تکیہ غوثیہ میں بجشن ہر سال تا ۱۷ سے گیارھوین شریف تک بڑے خلوص اور نہایت اہتمام سے منعقد کیا کرتے تھے لیکن ابکی مرتبہ انہیں دنوں میں حضرت کی اہلیہ محترمہ کے انتقال کے باعث یہ تقریب تبرکاً بے لطف ہو گئی اور ہونا بھی چاہئے۔ اس حادثہ میں ہم کو اپنے محترم حضرت پیر صاحب قبلہ کو دلی ہمدردی ہے۔

بارش ۳۰۔ اکتوبر کو رات سے بارش شروع ہوئی اور ۵۔ اکتوبر کو شام کے وقت ختم ہوئی۔ ایسا سے ہزاروں جگہ زور پانی گرا۔ دہلی اور لکھنؤ وغیرہ مقامات یوپی سے اس پانی کی خبریں آتی ہیں۔ دریائے کوسی پھر چڑھ رہا ہے بلکہ خطرہ تھا کہ سیلاب نہ آ جائے۔ کل سے مطلع صاف ہو گیا ہے۔ آج خوب دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ یہی کاشتکاروں نے علاوہ ازیں اندازہ سے لکھا ہے کہ جو فصلیں خشک ہو چکی تھی اس بارش سے بہت نقصان پہنچا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

موسم دیکھا ہے خدا کے فضل سے شہر برسات کے دو ماہ میں سے بالکل صاف ہے ہو معمولی طور سے زکام وغیرہ کی شکایات ہیں۔

خلاصہ خبرین

نواب حیدر نواز جنگ وزیر مالیات ریاست حیدر آباد دکن نے ریاست کا بجٹ بابت ۱۳۳۸ فصلی (ابتدائے اکتوبر ۱۹۲۸ء لغایت ستمبر ۱۹۲۹ء) پیش کرتے ہوئے ظاہر کیا کہ آمدنی کی کل میزان ۶ کروڑ ۹۰ لاکھ اور میزان خرچ ۵ کروڑ ۹۴ لاکھ ہو گا اور قرضہ کی ادائیگی کیلئے رقومات محفوظ رکھنے کے بعد ۴۴ لاکھ کی بچت ہوتی ہے۔ مدات اخراجات میں ۲۶ لاکھ کی رقم قاضی پیٹ بیلار شاہ ریلوے لائن کیلئے رکھی گئی ہے جس سے دہلی اور مدراس کے درمیان بذریعہ ریل براہ راست آمد و رفت ہو سکیگی۔

شاہ افغانستان کی سیاحت یورپ کے متعلق اخبارات میں عام چرچا ہے چنانچہ انگلستان کا خاص تار ہے کہ سیاحت یورپ کیلئے دسمبر میں روانہ ہونے سے پہلے ہز مجسٹی بادشاہ افغانستان ہندوستان کی بھی سیر فرمائیں گے۔ ہز اکسلنسی سرکاری طور پر بمقام دہلی خیر مقدم کرینگے اور جب وہ لندن پہونچینگے تو ملک معظم استقبال کرینگے۔

دسہرہ قریب قریب تمام ہندوستان میں باامن طریقے سے ختم ہو گیا۔ اکثر مقامات پر ہندو اور مسلمانوں نے باہمی مفاہمہ کر لیا تھا۔

بدایون میں تبلیغ کانفرنس کے جلسے خوب ہوئے۔

کوچین کے دیوان نے مہاراجہ گاندھی کو ہز ہائینس کے مہمان کی حیثیت سے آئندہ دورہ کوچین اور ٹریونکور کے سلسلہ میں مدعو کیا ہے۔

ابن سعود نے ہندوستان سے غلاف کعبہ کی تیاری کے لئے کاریگروں کو بلایا ہے نیز ان کاریگروں کے بلانے میں یہ فائدہ بھی ہو کہ حجازیوں کو اس صنعت سے واقف کیا جائے یہ طے ہو گیا ہے کہ شاہی ایوان کے سامنے جو میدان واقع ہے اس میں یہ کارخانہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ کارخانہ کی تیاری کے لئے اسباب فراہم کئے جا رہے ہیں۔

مراد آباد کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ جامع مسجد میں مرزا بیگ صاحب کی زیر صدارت مولانا مولوی عمر دراز بیگ صاحب منعقد ہوا جس میں کتاب "ارغام الکفر" کے مصنف پر سخت ملامت کی گئی اور بیان کیا گیا یہ کتاب شرارت انگیز ہے جس کی وجہ سے سنی اور شیعہ مسلمانوں کے درمیان تعلقات خراب ہو جانیکا اندیشہ ہے بعض مقامی اور بیرونی مولویوں نے بھی تقریریں کیں۔

ایک بڑھی عورت اتفاقی طور سے ۹ ستمبر کو بمقام سنبھل اسٹیشن پر ٹرین کے نیچے دب کر مر گئی۔

بقیہ فہرست کتب صحوت

دولہا دولہن یہ کتاب نوشادی شدہ اور ناتجربہ کار حضرات کی رہبری کریگی۔ اسکے مطالعہ کے بعد باغ حسن کی گلچینی کا سلیقہ آجائیگا۔ نو عروس اور مکمل تدابیر سے واقف ہو جانے کے بعد مسک عنبر عنبر و مقوی باہ دواؤن کی ضرورت نہیں پڑیگی۔ جوش شباب اور لذت وصال سے پوری طرح لطف اندوز ہونا آجائیگا۔ جاہلون کی مواصلت کے غلط طریق مواصلت کا خیال آنے نہ دیگا۔ اختتام مواصلت تک کی کل ہدایتیں۔ مواصلت کے بستر میں جو نیچے اور اوقات بیوی کی دلداری کی صورتیں۔ غرضکہ ایک شادی شدہ کے لئے جن باتون کا جاننا ضروری ہے وہ تمام باتیں اس ایک کتاب میں موجود ہیں۔ ایسے ہی ترتیب قریب اور مضامین ہیں جنکا تعلق صرف دیکھنے سے ہے لکھائی چھپائی نہایت عمدہ۔ **قیمت ایک روپیہ چار آنہ** ۱؎۴

میاں بیوی یہ کتاب بھی انہیں لوگوں کے لئے ہے جو شادی شدہ ہیں۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تعلقات اور تعلقات کے ہر پہلو پر بھی گو اُن باتون پر بھی جن کو لوگ اپنی بیوی سے خلاف تہذیب سمجھتے ہیں بحث کی گئی ہے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ہر شخص اپنی بیوی سے محبوبہ کی طرح لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ بہترین مفید کتاب ہے **قیمت ایک روپیہ** عہ/

مرد عورت مرد و عورت کے تعلقات پر بے مثل لاجواب قیمتی تصنیف تعلقات پر جو فرانسیسی اور انگریزی میں کتابیں لکھی گئی ہیں اون کا عطر ہے اس کتاب میں مواصلت کے تمام طریقے بتائے گئے ہیں وہ تمام تدبیریں بھی بتائی ہیں جن سے مرد اپنی بیویوں کو فریفتہ بنا سکتے ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد مرد عورتون کی تمام خواہشوں کو نہایت حسن و خوبی کے ساتھ پورا کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ **قیمت ایک روپیہ** عہ/

زن و شوہر یہ علمی سنہرے اور برائے شادی شدہ حضرات کی زندگی کو راحتوں سے پر کردیگی۔ اسکے مطالعہ کے بعد مرد عورتون کے جذبات سے اچھی آشنا ہو جاتے ہیں اور انکی فطرت کو ایک پرانے تجربہ کار کی طرح سمجھنے لگتے ہیں جس کے پاس یہ کتاب ہے وہ عورت کو ہر کا نگاہ رکھکر بھی خوش ہی نہیں رکھ سکتا بلکہ گرویدہ بنا سکتا ہے اسکے طریقے پر عمل کرنے سے ایک دوسرے کے دلدادہ اور عاشق ہو سکتے ہیں **قیمت ایک روپیہ** عہ/

درس عبرت یہ بارہ دلچسپ کہانیون کا مجموعہ ہے جنمیں مغربی تمدن کے ساتھ عشق و محبت کی پیچیدگیان ہیں سب سے زیادہ دلچسپ کہانیاں اور درس عبرت ہیں شائع نہیں ہوئیں بلکل سرخیاں یہ ہیں۔ (۱) بنت ارشید (۲) انجام ہوس (۳) کرشمہ تعلیم (۴) نیرنگی تقدیر (۵) ہم صحبت زوال (۶) انتقام قدرت (۷) رنگ تراشی (۸) ہتھی کی طرح (۹) مسافر (۱۰) بوالہوس عمر (۱۱) جادہ گمراہ (۱۲) وغیرہ قیمت عہ/

زندگی کی صبح و شام یہ دس عجیب کہانیون کا مجموعہ ہے جنمیں حیات کے جذبات کے ساتھ دل ہلا دینے والے واقعات ہیں۔ (۱) پیر فرتوت (۲) خواب پریشان (۳) تیر و کمان چشمہ (۴) تازیانہ عبرت (۵) شہنائی شادی (۶) بھائی بہن (۷) غریب دولت (۸) جبار حبیب (۹) قطرہ محنت (۱۰) ایکدن شام کو جا تھا جو لکھیں **قیمت ایکروپیہ** عہ/

تصویر معاشرت یہ نو عجیب کہانیون کا مجموعہ ہے جنمیں ادبی رنگ کے ساتھ معیشت کے مدرن کی بھی کہانیاں ہیں۔ فہرست یہ ہے (۱) حسن اتفاق (۲) وقت کی نیرنگیان (۳) گلستان مرحوم (۴) انجام بے احتیاطی (۵) گم شدہ فرزند (۶) بیڑہ گھنگھار (۷) بیچارہ (۸) وحشت (۹) بیلائے سخن کا دیوانہ (۱۰) بیکار دیانت۔ **قیمت ایکروپیہ** عہ/

عروج زندگی یہ بھی نو دلچسپ کہانیون کا مجموعہ ہے جنمیں اخلاقی زندگی کے ساتھ حیرت خیز کہانیاں ہیں۔ (۱) ضمیر عروج (۲) دولت (۳) پرستگ کیفی کا مالک (۴) دولہ دلکا شہزادہ (۵) دو جن بیکری تیں (۶) بگڑی کی لال (۷) تقدیر جتی (۸) امین یا سین (۹) دور اندیش۔ **قیمت** عہ/

طوفان زندگی یہ آٹھ دلچسپ کہانیون کا مجموعہ ہے جنمیں تہذیبی زندگی کے ساتھ دل ربا کہانیاں ہیں۔ (۱) امراء کی دوستی (۲) ترک دنیا (۳) فہمیدہ (۴) بیکردگار (۵) بچی سجاد (۶) الماری بھی (۷) سود خوار کا حشر (۸) امیدہ بیم۔ **قیمت ایکروپیہ** عہ

دولہا دولہن کے خطوط نئے شادی شدہ نوجوان عورتون اور مردون کے عشق و محبت میں ڈوبے ہوئے وہ خطوط ہیں جو ایک دوسرے سے جدا ہو چکے تھے معارت کے حالات میں محبت کے جذبات سے متاثر ہو کر لکھا کرتے ہیں ہر خط عشق و محبت کے جذبات میں ڈوبا ہوا ہے ان خطوط کو مطالعہ کے بعد انتہا سوز یادہ شوخ اور دلچسپ لکھنا آجاتا ہے **قیمت**

میاں بیوی کے خطوط اسمیں میاں بیوی کی خط و کتابت درج ہے جسمیں میاں بیوی کی محبت کے جذبات ہیں۔ عبارت میں سلیقہ اور زندگی کی رنگینی ہے یہ خط و کتابت کی کتاب بھی ہے اور میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار بنا نیوالی بھی ہے۔ محبت کے خطوط کے ساتھ ساتھ اصلاح کی بھی کوشش کیگئی ہے بہترین کتاب ہے قیمت

مکمل فہرست آٹھ آنے میں روانہ کیجاتی ہے جسمیں ان تمام کتابون کی مفصل فہرست مضامین مندرج ہو آٹھ آنہ کی تعمیل فوراً ہر ورنہ کیجاتی ہے۔

محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار صاحب ہوگا منی آرڈر وی پی بھیجو والے صاحب سے محصول ڈاک نہیں لیا جاتا ہے بشرطیکہ جن حضرات کا ذکر اخبار میں بار بار کیا جاتا ہے ان کا بھی شکریہ ادا کیا جائیگا جو ہم سے زائد کتابیں خرید ینگے۔

• بہی خواہ محمد صابر حسن خان قادری ادیٹر اخبار

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن صابری فاروقی ایڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر چھپا اور امیر حسن خاں و صابر حسن خان نے مشتہر کیا